



## سوال

(28) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام بھیجنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں سے حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں کی زبانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام بھیجنا جائز ہے؟ اور غیر کی طرف سے طواف و عمرہ جائز ہے؟ انہوں نے عطاء۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ولاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

سلام کا بھیجنا سنت صحیحہ سے ثابت نہیں بلکہ یہ کام فرشتے کرتے ہیں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ثابت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«ان اللہ وملائکۃ سبائین فی الارض یبلیغون من امتی السلام»

(زمین میں اللہ کے سیاح فرشتے ہیں جو میری امت سے سلام پہنچاتے ہیں)۔

نسائی: (1/119) دارمی: (2/225) رقم: (2777) الجامک: (2/421) مشکوٰۃ: (1/86) اور اس کی سند صحیح ہے احمد: (452-441-1/387)۔

دوسری حدیث میں ہے:

«وَصَلُّوا عَلَیَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ»

(مجھ پر درود پڑھو تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود مجھے پہنچتا ہے) سند اس کی حسن ہے۔ نسائی مشکوٰۃ: (1/86)

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام بھیجنے کی ترغیب نہیں دی البتہ درود بھیجنے کی ترغیب دی ہے ہم جہاں کہیں بھی ہوں جیسے کہ حجۃ النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے اور جابر نے اسے روایت کیا ہے ص: 137 حجاج اور زائرین کے ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرضیاں بھیجنا بدعت ہے۔

غیر کی طرف سے عمرہ اور طواف کرنے کا حکم ہم آئندہ مسائل میں ذکر کریں گے۔



اصح یہی ہے کہ والدین کے علاوہ ایصالِ ثواب کسی کے لیے سنت میں وارد نہیں اور عبادات میں قیاس جائز نہیں جیسے پیچھے تفصیل سے گزر چکا۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 90

محدث فتویٰ